سوال

(858) وِتر کیسے پڑھنے چاہئیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وِتر کیسے پڑھنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِوتر میں ''فصل'' اور'' وصل'' دونوں طرح جائز ہے۔ لیکن افضل ''فصل'' ہے۔ اس کی صورت یوں ہے، کہ دو رکعتیں یا دو دو رکعتیں علیحدہ علیحدہ پڑھ کر، اخیر میں ایک وِتر علیحدہ پڑھا جائے اور'' وصل'' یہ ہے کہ بلا سلام تمام رکعتوں کو ملا کر پڑھا جائے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت پڑھتے، ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور ایک وِتر پڑھتے۔ (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ اللَّیْلِ، وَعَدَدِ رَکَعَاتِ النَّبِیِّ ﷺ فِی اللَّیْلِ، ...الخ، رقم:٧٣٦)، (سنن أبی داود، بَابٌ فِی صَلَاةِ اللَّیْلِ، رقم:١٣٣٦، سنن ابن ماجه، بَابُ مَا جَاءَ فِی کَمْ یُصَلِّی بِاللَّیْلِ، رقم:١٣٥٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

''اَلوِترُ رَکعَةٌ مِن آخِرِ اللَّیلِ'' (صحیح مسلم، بَابُ صَلَاةِ اللَّیْلِ مَثْنَی مَثْنَی، وَالْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ برقم:٧٥٢)

اور امام محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں:

'فَالَّذِی نَختَارہ لِمَن صَلَّی بِاللَّیلِ فِی رَمضَانَ، وَغَیرِہ أَن یُسَلِّمَ بَینَ کُلِّ رَکعَتَینِ، حَتّٰی إِذَا أَرَادَ أَن یُّوتِرَ صَلّٰی ثَلَاثُ رَکعَاتٍ۔ یَقرَأُ فِی الرَّکعَةِ الأُولٰی بِـ سَبِّحِ اسمَ رَبِّکَ الاَعلٰی وَفِی الثَّانِیَةِ بِـ قُل یَا أَیُّہَا الکَافِرُونَ ۔ وَیَتَشَهَّدُ فِی الثَّانِیَةِ۔ وَیُسَلِّمُ۔ ثُمَّ یَقُومُ فَیُصَلِّی رَکعَةً، یَقرَأُ فِیہَا بِفَاتِحَةِ الکِتَابِ، وَ قُل ہُوَاللّٰہُ أَحَدٌ، وَالمُعَوِّذَتَینِ' (قیام اللیل، ص:٢٠٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ